اَلْمُفْسِدُوْنَ وَلٰکِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ!"

(البقرۃ)

"اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ، تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاحی (صاحب) ہوتے ہیں ـــ خبردار بلاشبہ وہی (اصلاحی کی بجائے) فسادی ہیں، دلیکن شعور نہیں رکھتے!"

وما علینا الا البلاغ

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمن عاجز

حمد

تیرے جلووں سے ہر اِک ذرّہ یہاں پُر نور ہے
تیرے لفظِ کُن سے یہ باغِ جہاں معمور ہے

یہ زمین و آسماں ہیں تیری عظمت کے نشاں
تیری قدرت ہے نمایاں گرچہ تو مستور ہے

کس سے ہو سکتی ہے پردہ پوشی اپنے جُرم کی
جب کہ ذرّہ ذرّہ تیرے علم میں محصور ہے

متصل رہ کر رگِ جاں سے نظر آتا نہیں
اس قدر نزدیک ہو کر بھی تو کتنا دُور ہے

انبیاء و اولیا سب تیرے دَر کے ہیں فقیر
کون دم مارے تیرے آگے کسے مقدور ہے

آپ تُو مختارِ کل ہے، تُو نے جو چاہا کیا
ہو رہا ہے بس وہی کچھ جو تجھے منظور ہے!

غیر کے آگے وہ عاجزؔ سر جھکا سکتا نہیں
سر بسر جو بادۂ توحید سے مخمور ہے!